• كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

[ص:29]

جو کتاب ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے بڑی برکت والی ہے تاکہ لوگ اس کی آیات میں غوروفکر کریں اور اہل عقل اس سے سبق حاصل کریں۔

سورة البقرة

بسم الله الرحمن الرحيم

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (8)

اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔

- اس سورۃ کی ابتدائی چار آیات میں خالص مومنین کا ذکر کیا گیا ہے،
- پھر دو آیات میں خالص کافروں کا حال ذکر کیا،
- اب اللہ تعالی نے ان منافقوں کا حال بیان کرنا شروع کیا جو ایمان کو ظاہر کرتے ہیں لیکن باطن میں کفر چھپائے ہوئے ہوتے ہیں۔

یہ (کفر اور ایمان کے) درمیان لٹک رہے ہیں، نہ ادھر کے ہیں نہ ادھر کے۔

- ان کا معاملہ چونکہ بہت سے لوگوں کے لیے مشتبہ ہوتا ہے اس لیے ان کا ذکر تیرہ آیات میں تفصیل سے اور متعدد صفات کے ساتھ کیا ہے

تاکہ پہچان لیے جائیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ ...

النَّاسِ

منافقین کو الناس کہا گیا ہے

• "وَمِنَ النَّاسِ" سابقہ دو گروہوں کے لیے خاص وصف بیان کیا گیا یعنی ایمان کا وصف اور کفر کا وصف۔

... مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ ...

صرف زبان سے کہتے ہیں اور دل پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا

قولی طور پر کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے

ان کا ایمان لانا حقیقی نہ تھا

ایمان

تصدیق کرنا

• دل میں عقیدہ رکھنا، زبان سے اقرار کرنا اور اعضاء سے عمل کرنا ہے

ایمان نیت، قول اور عمل کا نام ہے

دل کی تصدیق فائدہ نہ دے گی

• اور اگر انسان زبان سے بولے اور قلب سے تصدیق نہ کرے تو وہ منافق ہے

جو انسان دل سے تصدیق کرے اور زبان سے اظہار بھی کر دے لیکن جوارح سے عمل نہ کرے

....وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (8)

• اللہ نے "وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ" کہہ کرانہیں جھوٹا قرار دیا،

منافق

نفاق

النّفق

لغوی معنی

سرنگ کو کہتے ہیں جو کہ کسی دوسری جگہ پر جانکلتی ہے

منافق دو چہروں والا انسان ہوتا ہے

ظاہر اور باطن کا تضاد

• منافق بھی ایسے ہی کرتا ہے، وہ اسلام میں داخل ہوتا ہے پھر جس راستے سے وہ داخل ہوا تھا اس راستے کے علاوہ کسی دوسرے راستے سے اسلام سے باہر نکل جاتا ہے۔

خطرے کے وقت

مشکل کے وقت

• النّفاق

زبان کے ساتھ ایمان کو ظاہر کرنا اور دل میں کفر کو چھپانا

• حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے منافق کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ منافق ایسا شخص ہے جو اسلام کا اظہار کرتا ہے لیکن اس پر عمل نہیں کرتا۔

نفاق کی اقسام

1۔اعتقادی نفاق

نفاق اکبر

ایمان کو ظاہر کرنا اور کفر کو دل میں چھپانا

دین سے خارج کر دیتا ہے

2۔ عملی نفاق

نفاق اصغر

انسان اپنی ظاہری حالت کو نیک ظاہر کرے لیکن دل میں اس کے خلاف چھپائے یعنی اس کے دل کی حالت ظاہری حالت سے مختلف ہو۔

یہ انسان کو ملت سے باہر نہیں نکالتا،

یہ بہت بڑا جرم اور عظیم گناہ ہے

اعتقادی منافق کی کچھ علامات

- رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کے کچھ حصے کی تکذیب کرنا،
- رسول اللہ ﷺ سے بغض رکھنا،
- رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی کسی چیز سے بغض رکھنا،
- رسول اللہ ﷺ کے دین کی کامیابی و فتح کو ناپسند کرنا۔

نفاق کفر ہے

- منافق کافر سے زیادہ بدتر ہوتا ہے

چھپا دشمن

صرف زبان سے اقرار کافی نہیں

، نبی ﷺ نے فرمایا: چار باتیں جس میں ہوں گی وہ تو خالص منافق ہو گا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک بھی ہو گی، اس میں نفاق کی ایک خصلت ہو گی یہاں تک کہ وہ اسے ترک کر دے،

- (1)-جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے،
- (2)-جب بات کرے تو جھوٹ بولے،
- (3)-جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے،
- (4)-اور جھگڑے تو گالی گلوچ کرے۔

- یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگوں کی سزا اور بھی زیادہ سخت ہے

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (9)

وہ اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہی دھوکا دے رہے ہیں اور وہ اس کا شعور بھی نہیں رکھتے۔

منافقین کی غلط فہمی

• اس آیت میں منافقین کی غلط فہمی کی طرف اشارہ ہے۔ کہ وہ دل میں کفر چھپاتے اور ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کو دھوکا دینے میں کامیاب ہیں،
• حالانکہ دھوکا ان کے ساتھ ہو رہا ہے کہ دنیا میں انھیں مسلمان قرار دیا گیا اور انھیں مسلمانوں والے حقوق اور فوائد حاصل رہے، مگر آخرت میں وہ آگ کے سب سے نچلے حصے میں ہونگے

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا...

يُخَادِعُونَ

خداع

چھپانا اور مبہم رکھنا

دوسروں کے سامنے کسی کام کو ایسے ظاہر کرنا جو اس کی حقیقت کے خلاف ہو

خدعہ

اس نے اسے دھوکا دیا اور ایسے مکروہ کام کا ارادہ کیا جسے دوسرا شخص نہیں جانتا۔

• دھوکہ دینے والا شخص جس کو دھوکہ دیتا ہے اس کے سامنے زبان سے جو کچھ ظاہر کرتا ہے اس کے خلاف اپنے دل میں چھپاتا ہے تاکہ اس شخص سے اپنا مقصد حاصل کر سکے

• يُخَادِعُونَ اللَّهَ

ظاہری طور پر ایمان کا اظہار کر کے سمجھتے ہیں کہ اپنی جان اور مال بچا لیں گے

اللہ کو کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا مگر وہ اپنے گمان میں سمجھتے ہیں کہ وہ اللہ کو دھوکہ دے رہے ہیں

• حسن بصری کہتے ہیں کہ ان کے رسول اللہ کو دھوکا دینے کو اللہ تعالیٰ کو دھوکا دینے کے مترادف فرمایا کیونکہ اللہ نے آپ ﷺ کو ان کی طرف رسالت دے کر بھیجا

ایمان والوں کو بھی دھوکا

فائدے اٹھانے کے لیے

.... وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (9)

جھوٹی امیدیں

یہ خود ہی دھوکہ میں ہیں اور اپنی غفلت اور بے خبری کی بنا پر اس بات کو محسوس نہیں کرتے
کہ انکی دھوکہ دہی کا نقصان خود انہی کو پہنچ رہا ہے، یہ لوگ دنیا میں بھی رسوا ہوئے اور آخرت
میں بھی شدید عذاب میں مبتلا ہوں گے

اللہ اور ایمان والوں کا کوئی نقصان نہیں

دھوکا دینا نفاق کی علامت ہے

دھوکا دینے والا خود کو دھوکا دیتا ہے

دھوکا دینے والا اللہ کو نہیں جانتا

يُخَٰدِعُونَ ٱللَّهَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟
وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا
كَانُوا يَكْذِبُونَ (10)

ان کے دلوں میں ایک مرض ہے تو اللہ نے ان کے مرض کو اور زیادہ کر دیا اور
ان کے لیے دردناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

- اس آیت میں اللہ تعالی نے ان کے دھوکا دینے کی وجہ بتا دی ہے
کہ وہ کیوں ایسا کر رہے ہیں

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ...

دنیا کی محبت کی بیماری

دل کی بیماری

شک و نفاق کی بیماری، بے یقینی کی بیماری

جس طرح بیماری سے بدن کمزور ہو جاتا ہے اسی طرح دین کے
بارے میں شک و شبہ کرنے سے ایمان کمزور ہو جاتا ہے

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
فَزَادَهُمُ ٱللَّهُ مَرَضًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمُۢ
بِمَا كَانُواْ يَكْذِبُونَ

دل کو دو قسم کے امراض لاحق ہوتے ہیں

مرض الشبہ

شکوک و شبہات

مرض الشھوة

شہوت

یقین نہیں

قرآن و سنت کے احکامات پر ایمان نہیں

دنیا کی طرف جھکاؤ

آخرت سے غفلت

...فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ...

یعنی اللہ نے انہیں ان کے نفسوں کے حوالے کر دیا اور دنیا کی پریشانیوں کو ان پر جمع کر دیا
اور وہ دنیا کی پریشانیوں سے فارغ ہی نہیں ہوتے کہ دین کا اہتمام کر سکیں

اللہ کی سنت یہ ہے کہ جو بیماری کا علاج نہیں کرتا اس کی بیماری بڑھ جاتی ہے۔

کیونکہ ایک مرض سے دوسرا مرض پیدا ہوتا ہے

منافق کے رجس میں اضافہ ہونا

...وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (10)

أَلِيمٌ

درد دینے والا

بیمار دل نفاق کی علامت ہے

- بیمار دل میں شک، دھوکہ، نفاق اور مکر و فریب ہوتا ہے
- دنیا کو دین پر ترجیح
- اور دنیا کی حد سے بڑھی ہوئی محبت

ایمان کا بھی دل سے تعلق ہے

ایمان کی تجدید کی ضرورت ہے

حق نہ ماننے پر مزید مرض بڑھنا

دل کی چار اقسام

- حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ دلوں کی چار اقسام ہیں:
- غلاف میں لپٹا ہوا دل پس یہ کافر کا دل ہے،
- اور ٹیڑھا دل، یہ منافق کا دل ہے،
- اور ملاوٹ کے بغیر دل گویا کہ اس میں چراغ چمک رہا ہے، پس یہ مومن کا دل ہے،
- اور ایک دل وہ ہوتا ہے جس میں ایمان بھی ہوتا ہے اور نفاق بھی۔
- پس ایمان کی مثال یوں ہے جیسے کوئی درخت ہو جس کو پاکیزہ پانی مدد دیتا ہو اور نفاق کی مثال ایسے ہے جیسے پھوڑا پھنسی ہو جس کو پیپ اور خون مدد دیتا ہو، پس ان دونوں میں سے جو بھی دل پر غالب آجائے گا وہی حالت غالب آجائے گی۔

دل کو بیمار کرنے والے اعمال

ایمان کے بعد کفر کی راہ پر چلنا

اللہ کی آیات سے اعراض کرنا

غفلت میں پڑے رہنا

اللہ کے ذکر سے روگردانی کرنا

جھوٹ بولنا

دنیا کی محبت دل

برا اخلاق

دلوں کو بگاڑنے والے پانچ کام

- ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ دل کو بگاڑنے والے امور پانچ ہیں۔۔۔
- (1)۔لوگوں سے زیادہ گھل مل کر رہنا،
- (2)۔خواہش پرستی،
- (3)۔اللہ کے علاوہ کسی دوسرے سے دلی تعلق رکھنا،
- (4)۔زیادہ کھانا،
- (5)۔اور زیادہ سونا۔
- یہ پانچ چیزیں دل کو خراب کرنے والی چیزوں میں سے سب سے بڑی چیزیں ہیں۔

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ

جھوٹ کی مذمت

جھوٹ بولنا منافقین کی صفت

ایک انسان میں جھوٹ اور سچ اکٹھے نہیں ہو سکتے

نبی ﷺ نے فرمایا: تین خصلتیں جس میں ہوں تو وہ منافق ہے خواہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزہ رکھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

[مسند أحمد:10925]

جھوٹ کی سزا دنیا میں بھی ملنا

مسلسل جھوٹ کی بنا پر اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جانا

مذاق میں بھی جھوٹ بولنے کی ممانعت

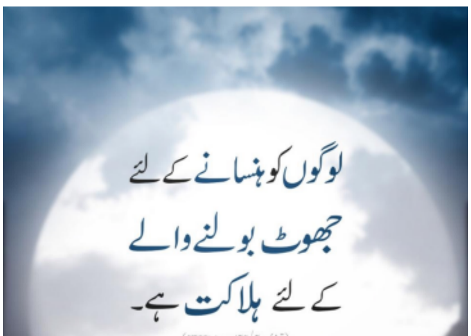

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (11)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

منافقین کی دو صفات

فساد یعنی زمین میں بگاڑ پیدا کرنا

بگاڑ پیدا کرنے کو عین اصلاح قرار دینا

... وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ...

منافقین کا فساد کیا تھا؟

- امام ابن جریر فرماتے ہیں ان منافقوں کا فساد برپا کرنا یہ تھا کہ
- اللہ تعالٰی کی نافرمانیاں کرتے تھے،
- جس کام سے اللہ تعالٰی منع فرماتا تھا، اسے کرتے تھے،
- فرائض ضائع کرتے تھے،
- دین حق میں شک وشبہ کرتے تھے،
- مومنوں کے پاس آکر اپنی ایمانداری کی ڈینگیں مارتے تھے حالانکہ دل میں طرح طرح کے وسوسے ہوتے تھے،
- موقع پاکر اللہ کے دشمنوں کی مدد کرتے تھے اور اللہ کے نیک بندوں کے مقابلہ میں ان کی پاسداری کرتے تھے۔ [ابن کثیر]

برائی کا حکم دینا اور نیکی سے روکنا

گناہ کرنے سے زمین کی برکت اٹھنا

گناہ کے سبب قحط سالی اور سخت آزمائشیں آنا

... قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ...

فساد کرنے کو اصلاح سمجھنا

حقائق کو بدل دیا

ہر مفسد اپنے آپ کو مصلح کہتا ہے

نافرمانی کرنا زمین میں فساد کا باعث

رشتوں میں تفریق پیدا کرنا

اِدھر کی بات سن کر اُدھر کرنا

لوگوں کے عیبوں پر ٹوہ لگانا

اچھا رشتہ آنے کے باوجود نکاح نہ کرنا

مال میں بے جا تصرف کرنا

فساد کرنے کی بجائے اصلاح کرنے والا بننا

انبیاء کا مقصد لوگوں کی اصلاح کرنا

• وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ

(ھود:117)

اور تیرا رب ایسا نہ تھا کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے، اس حال میں کہ اس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔

فساد کے زمانے میں اصلاح کرنے والوں کے لیے خوش خبری

سب سے بڑا خسارہ

یہ سمجھے کہ وہ مصلح ہے جبکہ وہ فسادی ہو۔ یہ سب سے زیادہ خسارے میں ہیں

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ (12)

خبردار! بے شک یہی فساد کرنے والے ہیں لیکن یہ شعور نہیں رکھتے۔

انسان کے ہر دعوے کی تصدیق کرنا ضروری نہیں

نفس کے شر سے بچنے کے لیے اللہ سے دعا کرنا

کے شر سے بچنے کے لیے دعا

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ (13)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لے آؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جیسے بے وقوف ایمان لائے ہیں؟ خبر دار! یقیناً یہ خود ہی بے وقوف ہیں لیکن یہ جانتے نہیں۔

- جب ان منافقوں کو صحابہ کی طرح اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں اور رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان لانے اور اللہ اور رسول ﷺ کی فرماں برداری کر کے نیک اعمال بجالانے اور برائیوں سے رکے رہنے کو کہا جاتا ہے تو یہ فرقہ ایسے ایمان والوں کو بیوقوف قرار دیتا ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ ...

النا س

سچے مومن ہیں، یعنی مہاجرین وانصار

- سُفَهَاء

جاہل اور احمق

ان منافقوں کے بقول یہاں (السُّفَهَاءُ) سے مراد نبی ﷺ کے اصحاب ہیں

منافقین اپنی جہالت کی وجہ سے سمجھتے تھے کہ وہ حق پر ہیں

....أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ (13)

اپنے مصالح سے بے خبر ہونا بے وقوفی

نیک لوگوں کی تحقیر کرنا منافق کی صفت

ایمان نہ لانے والا دراصل بے وقوف ہے

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ
قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ(14)

اور جب یہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں کے پاس تنہا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ دراصل ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو (ان سے) صرف مذاق کر رہے ہیں۔

- یہ قول ان کی ان باتوں میں سے ہے جس کا اظہار وہ اپنی زبانوں سے کرتے تھے حالانکہ ان کے دل میں ایسا نہیں ہوتا تھا۔ کیونکہ جب یہ منافقین اہل ایمان کے پاس جاتے ہیں تو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ ان کے طریقے پر ہیں اور ان کے ساتھ ہیں،
- اور جب وہ اپنے شیطان سرداروں یعنی شریر رؤسا سے تنہائی میں ملتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں: ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو اہل ایمان کو یہ کہہ کر کہ، ہم تمہارے ساتھ ہیں، ان کا مذاق اڑا رہے تھے

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ..

- یعنی یہ لوگ مسلمانوں کے پاس آکر اپنا ایمان، دوستی اور خیر خواہی ظاہر کر کے انہیں دھوکے میں ڈالنا چاہتے ہیں تاکہ مال و جان کا بچاؤ بھی ہو جائے، اور بھلائی اور غنیمت کے مال میں حصہ بھی مل جائے

...وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ(14)

شیاطین

منافقین

سردار

ہر ضدی و سرکش

دورخے انسان کی مذمت

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (15)

اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

دنیا میں اللہ تعالی کا ان سے استہزاء

ڈھیل دی گئی ہے

آخرت میں ان سے استہزاء

اللہ مومنوں کے ساتھ انہیں بھی ظاہری نور عطا کر دے گا

- پھر جب مومنین اپنے نور میں چلیں گے تو منافقین کا نور بجھ جائے گا

... وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ...

الطغیان

کسی چیز میں حد سے بڑھ جانا

ان کے کفر اور ان کی گمراہی یا ان کی سرکشی اور ان کا تکبر میں حد سے بڑھنا

يَعْمَهُونَ

یہ ہدیٰ کے علاوہ راستے پر چلتے ہیں

آنکھوں کے بجائے دل کا اندھا پن

اللہ کو ناراض کرنے والوں کی اچانک پکڑ ہونا

سرکشی حق کی پہچان میں رکاوٹ

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ (16)

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے تو نہ ان کی تجارت فائدہ مند ہوئی اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے تھے۔

ہدایت کے بدلے گمراہی خرید رہے ہیں

انہوں نے ہدایت میں دلچسپی نہ رکھنے کی وجہ سے اور گمراہی میں رغبت کی وجہ سے ہدایت کو گمراہی کے بدلے میں خرچ کر دیا،

خسارہ

ہدایت نہ پائیں گے

انسان کے ایک رویے کی طرف اشارہ

اندھیرے میں رہنے سے دلچسپی

روشنی چاہتے ہی نہیں

آج کی دعا

نفاق سے پناہ مانگنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْعَجْزِوَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ
وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ
وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ
وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ
وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ
وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ! میں عاجزی اور سستی، بزدلی اور بخل، انتہائی بڑھاپے اور سخت دلی، غفلت اور تنگ دستی، ذِلّت اور ناداری سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور محتاجی، کفر، نافرمانی، مخالفت، منافقت، بری شہرت اور ریاکاری سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں بہرہ ہونے، گونگا ہونے، پاگل پن، کوڑھ، برص اور تمام بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں